

497

آیات نمبر 57 تا 96 میں قریش کے متکبرین سے خطاب کہ تمہارا انجام بھی اصحاب الشمال
جیسا ہی ہو گا۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے مشرکین کو
ایمان لانے کی دعوت۔ مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ کا نازل کردہ ہے اور اس پر
ایمان لانے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ موت کے وقت تینوں گروہوں کے انجام کا منظر۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم دوبارہ زندہ
کرنے پر یقین کیوں نہیں کرتے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ
نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو اس سے انسان کی تخلیق
تم کرتے ہو یا ہم کرتے ہیں ؟ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ ہم
نے تم سب کے لئے موت کا ایک دن مقرر کر دیا ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم
جیسے کوئی اور لے آئیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ تم اپنی پہلی
پیدائش کو خوب جانتے ہو، پھر تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟ کہ جب اللہ پہلی دفعہ
پیدا کر سکتا ہے تو وہ دوسری مرتبہ بھی پیدا کر سکتا ہے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو بیج تم زمین میں کاشت
کرتے ہو انہیں تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ؟ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے خس و خاشاک کی طرح چورا کر دیں پھر تم تعجب اور
ندامت ہی کرتے رہ جاؤ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ کہ افسوس ہم

پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم تو ہر چیز سے محروم ہو گئے اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ بھلا یہ بتاؤ
کہ جو پانی تم پیتے ہو، اسے بادلوں سے تم نے برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو نمکین اور
کڑوا بنا دیں، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ کیا تم نے کبھی سوچا کہ یہ
آگ جو تم جلاتے ہو، اس کی لکڑی کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے
والے ہم ہیں؟ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ہم نے اسے یاددہانی کا
ذریعہ اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنا دیا ہے یہ مرخ اور عفار کے درختوں کا ذکر ہے جن کی
دو ٹہنیوں کو ایک دوسری سے رگڑ کر صحرا کے مسافر آگ پیدا کر لیتے تھے فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ سوائے نبی [ﷺ] ! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی
تسبیح بیان کیجئے، ان سے درگزر کیجئے اور انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے رکوع [۲] فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ پس میں
ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں، اور اگر تم سمجھو تو بیشک یہ بہت بڑی قسم
ہے اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ کہ بے شک یہ بڑی عظمت اور برکت والا قرآن ہے فِيْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ جو لوح محفوظ میں درج ہے جسے
پاکیزہ ہستیوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اور یہ قرآن
رب العالمین کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

پھر کیا تم اس کے ساتھ بے اعتنائی کا برتاؤ کرتے ہو ؟ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ﴿۸۲﴾ کیا اس نعمت میں سے تمہارے نصیب کا حصہ یہی ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو ؟
فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِیْنَىٕذٍ تَنْظُرُوْنَ﴿۸۴﴾ پھر جب مرنے
والے کی جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت کھڑے دیکھ رہے ہوتے ہو وَ نَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ﴿۸۵﴾ تو اس وقت تمہاری نسبت ہم اس کے
زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم ہمیں دیکھ نہیں سکتے فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ
مَدِیْنِیْنَ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ﴿۸۷﴾ پھر اگر تم کسی کے حکم کے پابند
نہیں ہو اور تم اپنی بات میں سچے ہو تو مرنے والے کی جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے ؟
فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ وَّ جَنَّتُ نَعِیْمٍ﴿۸۹﴾ پھر اگر وہ
مرنے والا مقرّبین میں سے تھا تو اس کے لئے راحت، عمدہ رزق اور نعمتوں سے بھری جنت
ہو گی وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْیَمِیْنِ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہے تو اسے کہا جائے گا کہ تیرے لیے سلامتی
ہے، اے صاحب یمین! وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ
مِّنْ حَمِیْمٍ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ﴿۹۴﴾ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے
ہے تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی تواضع ہو گی اور بالآخر جہنم میں جھونک دیا جائے گا
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ﴿۹۵﴾ بیشک یہ سب کچھ بالکل سچ اور یقینی ہے فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ﴿۹۶﴾ سو اے نبی [صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم]! آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی
تسبیح بیان کیجئے رکوع [۳]